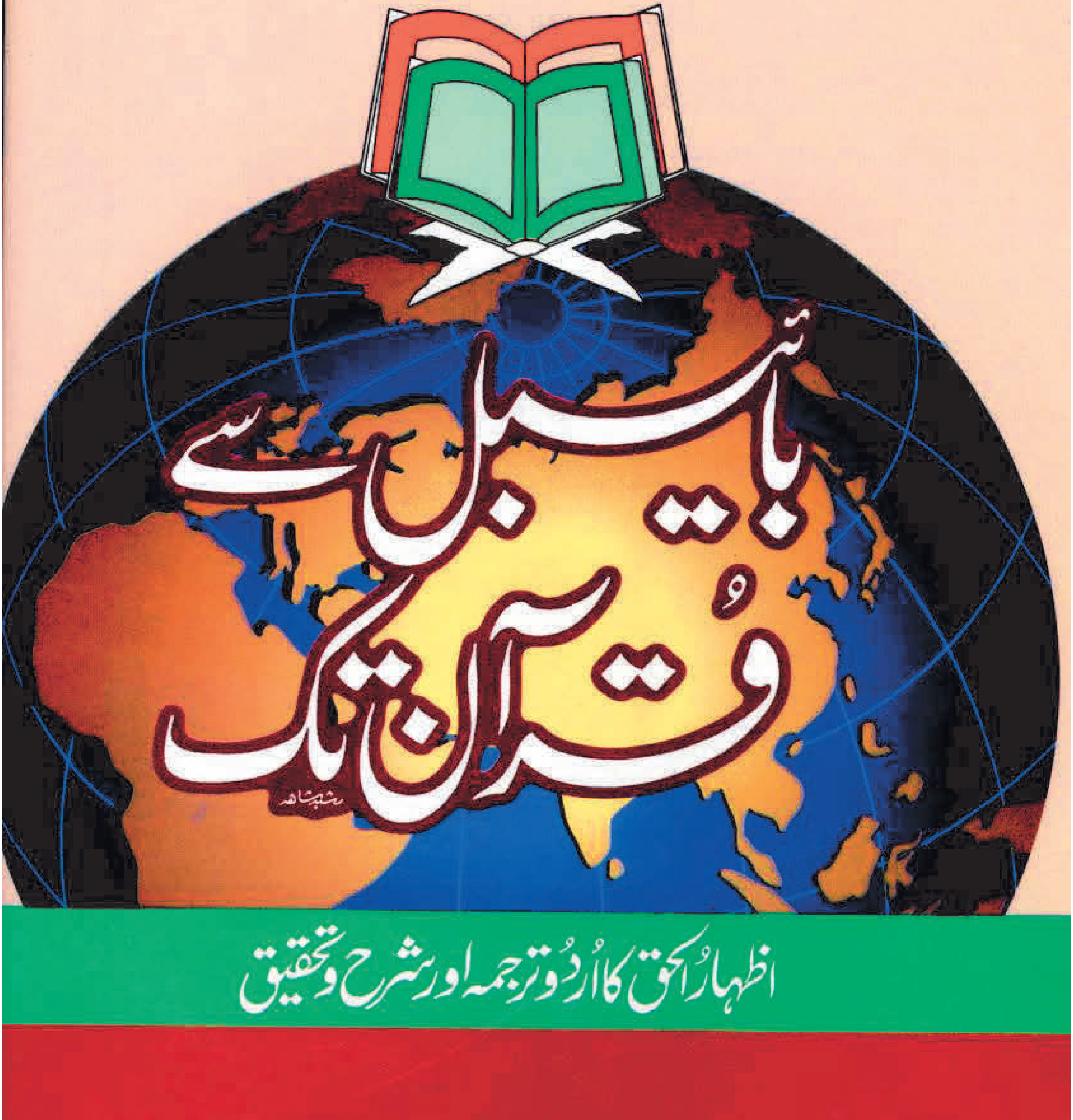


بائبل سے قرآن تک

رشید شاھد

اظہار الحق کا اُردو ترجمہ اور شرح وتحقیق

مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (الآیۃ)

بائبل سے قرآن تک

حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی رحؒ کی شہرۂ آفاق تالیف

"اظہار الحق"

کا اردو ترجمہ اور شرح و تحقیق

جلد اول

ترجمہ

مولانا اکبر علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

سابق استاذ حدیث دار العلوم کراچی

شرح و تحقیق

محمد تقی عثمانی

استاذ دار العلوم کراچی

مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

باہتمام : محمد قاسم گلگتی

طبع جدید : شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ ...... جولائی 2010ء

فون : 5042280 - 5049455

ای میل : mdukhi@cyber.net.pk

" " mdukhi@gmail.com

ملنے کے پتے

مکتبہ دارالعلوم احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی ﴿ ناشر ﴾

- ادارۃ المعارف احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- مکتبہ معارف القرآن احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
- دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- بیت الکتب گلشنِ اقبال نزد اشرف المدارس کراچی

شرح و تحقیق

زیرِ نگرانی:

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

"یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پہ صلح کرانے آیا ہوں، صلح کرانے نہیں، تلوار چلانے آیا ہوں"

ملاحظہ کیجیے، دونوں کلاموں میں کس قدر تضاد موجود ہے؟ اس سے یہ بھی لازم آتا ہے کہ عیسیٰ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جن کے حق میں جنت کی بشارت دی گئی ہے، معاذ اللہ اور نہ ان کو ابن اللہ کہا جائے،

یہوداسکریوتی کی موت اختلاف نمبر ۱۰۰

متی نے یہوداسکریوتی[1] کی موت کا واقعہ اپنی انجیل کے باب ۲۷ میں نقل کیا ہے[2]، اور لوقا نے اس واقعہ کو کتاب اعمال باب میں پطرس کے حوالہ سے نقل کیا ہے[3]

دونوں بیانوں میں دو لحاظ سے سخت اختلاف ہے،

اوّل تو یہ کہ پہلے[2] میں تصریح کی گئی ہے کہ "اس نے جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی"

دوسرے میں یہ بات[3] صاف طور پر کہی گئی ہے کہ "وہ سر کے بل گرا اور اس کا پیٹ پھٹ گیا اور اس کی سب انتڑیاں نکل پڑیں"

دوسرے اس لئے کہ پہلے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہوداہ نے کاہنوں اور سرداروں کو جو تیس درہم واپس کئے تھے اس کے عوض کاہنوں نے کھیت خریدا تھا[4]،

---

[1] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ حواریوں میں سے ایک، جس نے (بقول انجیل) آجنہیں غداری کرکے تیس روپے کے لالچ میں حضرت عیسیٰؑ کو پکڑوایا تھا، اور بعد میں اپنے اس فعل پر نادم ہوکر وہ تیس روپے سرداروں کو واپس کردیے تھے، (تفصیل کے لئے دیکھئے ص ۲۱۶ و ۲۰۷ جلد ہذا،

[2] متی ۲۷: ۵ [3] اعمال ۱: ۱۸،

[4] "سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں، کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے، پس انھوں نے مشورہ کرکے ان روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا" (متی ۲۷: ۶ و ۷)

ویسے آدمی لیٹ جاتا ہے اور اٹھتا نہیں، جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہوں گے، اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائیں گے "

پھر آیت ۱۳ میں ہے:

اگر آدمی مرجائے تو کیا وہ پھر جئے گا؟

اور فارسی ترجمہ مطبوعہ ۱۸۳۸ء میں ہے:

انسان میخوابد ونخواہد برخاست تا دمیکہ آسمان محو نشود بیدار نخواہد شد واو از خواب برنخواہد برخاست "

ترجمہ:۔ انسان سوجاتا ہے، اور نہیں اٹھے گا تا وقتیکہ آسمان نہ مٹ جائے بیدار نہ ہوگا، اور نیند سے نہیں اٹھے گا "

اور چودھویں آیت میں ہے:

"آدمی ہرگاہ بمیرد، آیا زندہ می شود؟" "جب آدمی مرجاتا ہو تو کیا وہ زندہ ہوتا ہو؟"

ان اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح سے کبھی بھی مُردوں کو زندہ کرنے والا معجزہ صادر نہیں ہوا، اور رئیس کی بیٹی کو زندہ کرنے کے سلسلہ میں عیسائی علماء کا اختلاف آپ کو نمبر ۷ میں معلوم ہی ہوچکا ہے[1]،

نیز ایوب کے اقوال سے یہ بھی معلوم ہوگیا ہے کہ مسیح کا مُردوں کے درمیان اُٹھ کھڑا ہونا محض باطل ہے، اور ان کے مرنے اور سولی دیئے جانے کا واقعہ ان

---

[1] کتاب ہذا، ص ۱۹۳ جلد ہذا

[2] یہ بات قدرے کمزور معلوم ہوتی ہے، اس لئے کہ کتاب ایوب میں ایک عمومی دستور بیان کیا گیا ہو، معجزے کی کوئی خاص صورت اس سے مستثنیٰ ہوسکتی ہے، اور اس سے تعارض لازم نہیں آتا ۱۲ تقی